بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان کے فرض روزے کے لیے شوہر کی اجازت لینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا رمضان کا فرض روزہ رکھنے کے لئے بھی شوہر سے اجازت لینا ضروری ہے؟

جواب

فرض روزہ رکھنے کے لئے شوہر سے اجازت لینا ضروری نہیں بلکہ اگر شوہر منع کرے، پھر بھی رمضان کا فرض روزہ رکھنا لازم ہے کیونکہ اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں بندوں کی اطاعت جائز نہیں، اور شوہر بھی اس ناجائز کام کا حکم دینے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا۔

ردالمحتار میں ہے

”فی البحر عن القنیۃ: للزوج ان یمنع زوجتہ عن کل ما کان الایجاب من جھتھا کالتطوع و النذر و الیمین دون ما کان من جھتہ تعالیٰ کقضاء رمضان“

ترجمہ: بحر میں قنیہ کے حوالے سے منقول ہے کہ شوہر کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنی بیوی کو ہر اس روزے سے منع کرسکتا ہے، جو عورت کی جہت سے اس پر لازم ہوا ہو، جیسے نفل، منت اور قسم کے روزے، جبکہ جو روزے اس پر اللہ عزوجل کی جانب سے لازم ہوئے ہوں، ان روزوں کو رکھنے سے شوہر بیوی کو منع نہیں کرسکتا جیسا کہ رمضان کے قضا روزے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد3، صفحہ478، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے ”رمضان اور قضائے رمضان کے لئے شوہر کی اجازت کی کچھ ضرورت نہیں بلکہ اس کی ممانعت پر بھی رکھے۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ1008، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اللہ پاک کی نافرمانی والے کام میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں ہے:

”قال: لا طاعة في معصية الله، إنما الطاعة في المعروف"

ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں، اطاعت تو فقط بھلائی میں ہے۔ (صحیح مسلم، صفحہ738، حدیث: 1840، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے ”اللہ عزوجل کی معصیت میں کسی کا اتباع درست نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ188، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”شرعِ مطہر نے ہر ایک کے حقوق مقرر کردیئے ہیں، جن کا پورا کرنا لازم ہے اور خود شرع کے بھی حقوق ہیں جو سب پر مقدم ہیں۔۔۔جس کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے

اس میں اطاعت نہیں کہ یہ حقِ شرع ہے اور کسی کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے : لا طاعۃ للمخلوق فی معصیۃ الخالق" ترجمہ : خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔ (فتاوٰی امجدیہ، جلد4، صفحہ198، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4745

تاریخ اجراء : 28شعبان المعظم1447ھ/17فروری2026ء